سوال

(80) بھائی کی بیٹیاں چچا کی وارث نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوگیا، اس کی بیوی اوبچے نہیں ہیں ہاں البتہ فوت شدہ بھائی کی اولاد موجود ہے تو کیا اس بھائی کی اولاد یعنی اس کے بیٹے اور بیٹیاں اپنے اس چچا کی وارث ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جس طرح سائل نے ذکر کیا ہے تو ساری میراث بھائی کے بیٹوں کو ملے گی بیٹیوں کو نہیں ملے گی اور اس پر تمام مسلمانوں کا اجماع ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا :

((الحقوا الفرائض بأہلہا فما بقی فہولأولی رجل ذکر)) (صحيح البخاري)

’’فرائض (مقرر کردہ حصے) ان کے حق داروں کو دے دو اور جو باقی بچ رہے وہ قریب ترین مرد کو دے دو۔‘‘

اور اہل علم کا اس بات پر بھی اجماع ہے کہ بھائی کی بیٹیاں اصحاب الفروض یا عصبہ میں سے نہیں بلکہ ذوی الارحام میں سے ہیں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص71

محدث فتویٰ